هٰذا شجرۃ طیبۃ اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء

الحمد للہ والمنۃ کہ درین ایام فرخندہ پیام رسالۂ نافعہ اعنی مسمی بہ

فیضان علی پور

المعروف بہ

انوار تیراہ شریف

جسمین جناب حضرت زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین جناب حافظ حاجی سید مولوی جماعت علیشاہ حنفی نقشبندی مجددی نوری کی خاندان تیراہی کے بزرگون کی کیفیت و تواریخی حالات مندرج ہین اور نظم و نثر عجیب و غریب بہجرے ہر قوم ہین جس کے پڑھنے سے ایماندار کو لذت حاصل ہوتی ہے آمین!

از ترقیمات خادم الخدام فقیر محبوب احمد عرف عاجز نیر شاہ حنفی نقشبندی مجددی امرتسری

حسب ایما الشر خواجہ احسن شاہ وار کشمیری نقشبندی مجددی امرتسر کٹرہ مہانسنگہ کوچہ ڈگیران متصل مسجد عیدلون بمکان ۱۰۲۲

در مطبع خادم پنجاب پریس امرتسر زیور طبع پوشید

قیمت مجلد

ہمارا مقبول ہے۔ شیخ صاحب کا مردود ہمارا مردود ہے۔ اور ہمارا مقبول یا مردود خدا کا مقبول یا مردود ہے۔

نقل ہے۔ کہ ایک شخص امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عداوت رکھتا تھا ایک دن مطالعہ مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی کر رہا تھا کہ امیر معاویہ کے تعریف و توصیف کا مقام پڑھکر بیزار ہوا اور مکتوبات شریف کو بہت سختی و غصہ سے زمین پر مارا اوسی رات کو خواب مین دیکھا کہ حضرت شیخ امام ربانی علیہ الرحمۃ آئے اور کان سے پکڑ کر فرمایا کہ اے نادان میری کلام پر غصہ و معترض ہے۔ چل تجھکو امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کے پاس لیچلون۔ چنانچہ امام ربانی نے کھینچکر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت اقدس مین کھڑے ہو کر عرض کیا کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی باب مین یہہ شخص مجھپر معترض ہے۔ اور غصہ سے زمین پر کتاب کو پھینکدیا ہے۔ اور حضرت علی نے فرمایا کہ اے شخص خبردار اصحاب نبوی کے حق مین کبھی کوئی کلمہ بے ادبی کا نہ کہنا اور نہ عداوت کرنا۔ یہہ شخص معترض چونکہ نہایت ضدی تھا اسلیئے یہہ کلام حضرت علی کی سُنکر متوہم ہوا اور ادلہ سے تردید پر مستعد ہوا۔ حضرت علی نے فرمایا کہ یہہ شخص تو بدظن سنگدل ہے اسکے سینہ پر ایک دھپڑ لگاؤ تاکہ اوس کا سینہ صاف ہو اور توبہ کرے۔ چنانچہ حضرت امام ربانی علیہ الرحمۃ نے زور سے اوسکے سینہ پر دھپڑ لگایا فوراً اوسنے توبہ کی۔ جب وہ شخص بیدار ہوا تو وہ ضرب سینہ پر موجود تھی۔ فی الفور بحضور جناب شیخ احمد صاحب تائب ہو کر مرید صادق بنگیا۔

نقل ہے۔ کہ ایک دن ایک شخص کو آپنے سفر کو روانہ کرکے فرمایا کہ اگر راستہ مین کوئی مصیبت و مشکل آن پڑے تو مجھکو یاد کرلینا جب وہ سفر مین ایک بیابان مین پہونچا تو ناگاہ ایک شیر ببر بہت غصہ سے نکلا اور حملہ کرنے پر مستعد ہوا فوراً اوسنے آپکا نام پاک زبان پر لایا تو آپ اوسی وقت حاضر ہوئے اور آپنے اوس شیر کو بھگا دیا اور اوس مسافر کو معہ قافلہ کے نجات دلا کر سیدہا راستہ پر چلا یا۔

نقل ہے۔ کہ جو شخص میری طریقہ مین بالواسطہ یا بلاواسطہ خواہ مرد ہو خواہ عورت قیامت تک داخل ہوگا اون سب کو خدانے میری پیش نظر کر دیا ہے۔ اگر چاہون تو ہر ایک کا نام و مقام بتا دون۔ اور آپنے فرمایا ہے کہ مجھکو بشارت ہوئی ہے کہ جس جنازہ پر تو نماز پڑہیگا اوس میت کو بخشد ونگا۔ آپنے فرمایا کہ جو جو کمالات کہ نوع بشر کے لئے آیندہ ممکن ہین وہ خدانے اس عاجز کو عنایت کئے ہین۔